20-05-2024 MONDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

۱۔بی آر ایس کے موجودہ صدر اور سابقہ منسٹر کے ٹی راما راؤ نے کانگریس پارٹی پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام سے کیے گئے وعدوں کو نظر انداز کر رہی ہے اور اپنے وعدوں کو بھول گئی ہے۔ اپنے پارٹی مفادات کو ترجیح دے رہی ہے۔

۲۔بی آر ایس کے سینئر لیڈر و سابق منسٹر ٹی ہریش راؤ نے پانچ ماہ کے دوران کانگریس حکومت نے تلنگانہ علاقہ میں تلنگانہ ڈائیگنوسٹ سنٹر کی ابتر صورتحال پر سخت افسوس کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ بی آر ایس کے دور حکومت میں یہ سنٹرس تلنگانہ غریب عوام کی طبی جانچ کے لئے قائم کئے گئے تھے۔

۳۔سالانہ فش میڈیسن دن کے تحت اس سال بھی اگزیبیشن گراؤنڈ نامپلی پر 8 جون کو باتھنی فیملی کی جانب سے فش میڈیسن کی مفت تقسیم عمل میں آئے گی۔

۴۔دارالحکومت حیدرآباد سمیت تلنگانہ کے کئی ضلعوں میں آج بھی گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ حیدرآباد میں آج شام سے کئی مقامات پر بارش ہو رہی ہے۔

☆☆☆

بی آر ایس کے سینئر لیڈر و سابق منسٹر ٹی ہریش راؤ نے پانچ ماہ کے دوران کانگریس حکومت نے تلنگانہ علاقہ میں تلنگانہ ڈائیگنوسٹ سنٹر کی ابتر صورتحال پر سخت افسوس کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ بی آر ایس کے دور حکومت میں یہ سنٹرس تلنگانہ غریب عوام کی طبی جانچ کے لئے قائم کئے گئے تھے۔ مگر اب مذکورہ طبی شعبہ سے وابستہ ڈاکٹرس اور میڈیکل اسٹاف کی تنخواہ کی ادائیگی میں تاخیر ہو رہی ہے۔ ہریش راؤ موجودہ حکومت کے انتظامیہ پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذکورہ مفت طبی جانچ کے مراکز غریب عوام کے لئے راحت کا باعث تھے۔ جہاں پر مفت اور معیاری طبی جانچ غریب عوام کے لئے فراہم کی جاتی تھی۔ ان مراکز سے ملین عوام نے استفادہ حاصل کیا۔ انہوں نے اس بات کا سخت نوٹ لیا ہے کہ موجودہ حکومت چھ ماہ سے طبی عملہ کو تنخواہ ادا نہیں کر رہی ہے۔ جس سے طبی شعبہ میں بحران پیدا ہو گیا ہے۔ تاہم کانگریس حکومت عوامی صحت کو نظر انداز کر رہی ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ چھ ماہ کی تنخواہوں کی اجرائی فوراً عمل میں لائیں۔ اس کے علاوہ ڈاکٹرس اور طبی عملہ کے بقیہ جات کو فوری ادا کریں۔

☆☆☆

سالانہ فش میڈیسن دن کے تحت اس سال بھی اگزیبیشن گراؤنڈ نامپلی پر 8 جون کو باتھنی فیملی کی جانب سے فش میڈیسن کی مفت تقسیم عمل میں آئے گی۔ باتھنی فیملی استھما اور دیگر امراض سے متاثرہ عوام کو فش پرسادھم کے نام سے یہ دوا مفت تقسیم کرتی ہے۔ ہر سال فش میڈیسن دن کا انعقاد میرگ کے موقع پر 8 جون پر کیا جاتا ہے۔ یہ فیملی اپنے گھر دودھ باؤلی میں مخصوص پوجا کے بعد یہ دوا تیار کر کے عوام میں تقسیم کرتی ہے۔

☆☆☆

ودیا سیوا دل نے کرغستان کے صدر مقام بشکیک میں مقیم بھارتی طلبہ پر اجتماعی تشدد کا سخت نوٹ لیتے ہوئے یونین منسٹر آف افیرس کو ایک خط لکھا۔ وی ایس ڈی کے صدر میر قمر علی نے خط میں مطالبہ کیا ہے کہ اس ضمن میں فی الفور کاروائی کرتے ہوئے بھارتیہ طلبہ اور ان کے خاندان کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے مزید دریافت کیا ہے کہ بشکیک میں مقیم بھارتی لوگوں کے لئے حفاظتی انتظامات کو کہاں تک روبہ عمل لایا گیا اور ساتھ ہی گمشدہ طلبہ کی تلاش کے ضمن میں کہاں تک پہل ہوئی۔

☆☆☆

دارالحکومت حیدرآباد سمیت تلنگانہ کے کئی ضلعوں میں آج بھی گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ حیدرآباد میں آج شام سے کئی مقامات پر بارش ہو رہی ہے۔ حیدرآباد کے دفتر موسمیات نے پیش قیاسی کی ہے کہ اگلے تین دن تک ریاست میں ہلکی سی اوسط بارش ہوگی۔ اس دوران دفتر موسمیات نے بتایا کہ جنوب مغربی مانسون آج نکوبار جزیروں میں پہنچ گیا اور امکان ہے کہ اس مہینہ کی 31 تاریخ تک کیرالا کے ساحل سے ٹکرائے گا۔ آئندہ چوبیس گھنٹوں میں ایک دو مقامات پر ہلکی یا تیز بوندہ باندی ہونے کے امکانات ہیں۔ عظیم تر درجہ حرارت 40.8 ڈگری سلسیس ریکارڈ کیا گیا ہے۔

☆☆☆

پنچایت سکریٹری اینڈ بل کلکٹر رنگا ریڈی ڈسٹرکٹ رادھیکا ریڈی نے اینٹی کرپشن بیورو نے 35 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کرلیا۔ان کے خلاف ایک شکایت محمد برکت علی تاڑبن نے درج کروائی تھی جو پنچایت راج آفس میں اہلکار رہے۔

☆☆☆

بی آر ایس کے موجودہ صدر اور سابقہ منسٹر کے ٹی راما راؤ نے کانگریس پارٹی پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام سے کئے گئے وعدوں کو نظر انداز کررہی ہے اور اپنے وعدوں کو بھول گئی ہے۔اپنے پارٹی مفادات کو ترجیح دے رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے ایم ایل سی الیکشن مہم میٹنگ کے دوران کی۔انہوں نے کہا ہے کہ کاشتکاروں کو مناسب راحت کاری فوراً پہنچائے اور انہوں نے کہا ہے کہ سابقہ گورنمنٹ ریتو بندو اسکیم کے تحت مالی امداد زراعتی موسم میں فراہم کرتی تھی۔اس سلسلہ حکومت کا انتظامیہ ٹھپ ہوکر رہ گیا ہے۔

☆☆☆

لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے میں آٹھ ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں کی 49 سیٹوں پر دوپہر تین بجے تک 48 فیصد رہی۔ یہ 49 نشستیں چھ ریاستوں اور دو مرکزی زیرانتظام علاقوں پر محیط ہیں۔ان میں اتر پردیش کی 14 مہاراشٹرا کی 13، مغربی بنگال کی سات، اڈیشہ اور بہار کی پانچ پانچ، جھارکھنڈ کی تین اور مرکزی زیرانتظام علاقوں جموں وکشمیر اور لداخ کی ایک ایک نشست شامل ہیں۔دوسرے مرحلہ کے تحت اڈیشہ اسمبلی کی 35 نشستوں کے لئے بھی رائے دہی ہورہی ہے۔رائے دہی کا آغاز صبح سات بجے سے ہوگا۔